F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 26/08/2016

’فکر و تحقیق‘ کا ناول نمبر ایک منفرد دستاویز

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں ناول نمبر کا اجرا

نئی دہلی: قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں علمی اور تحقیقی جریدہ سہ ماہی ’فکر و تحقیق‘ کے ناول نمبر کا اجرا کیا گیا۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ اِدھر بہت سے رسالوں نے ناول پر خصوصی شمارے شائع کیے ہیں اور یہ اچھی بات ہے کہ ادبی دنیا میں ناول پر خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ ’فکر و تحقیق‘ کا ناول نمبر بھی اسی سمت میں ایک قدم ہے اور اس شمارے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں بے جا ضخامت اور غیر ضروری تکرار و اعادہ سے بچنے کی پوری کوشش کی گئی ہے اور افادی اور معنوی پہلوؤں کو ہی مدنظر رکھا گیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اگر انفرادی طور پر ناولوں پر مضامین شائع کیے جاتے تو یہ شمارہ ہزاروں صفحات پر محیط ہوتا مگر اہل علم اسے صفحات کا زیاں ہی قرار دیتے۔ اس ناول نمبر میں شعوری طور پر کوشش کی گئی ہے کہ ناول کے فن، موضوعات، اسالیب پر مرتکز تحریروں کو ہی شامل کیا جائے اور بے جا طوالت سے گریز کیا جائے، کیونکہ ضخامت کسی بھی رسالے کے معیار کی ضمانت نہیں ہوتی اور اس کی وجہ سے ایک نقصان یہ بھی ہوتا ہے کہ مختلف قلم کار اپنے مضامین میں ایک ہی بات بار بار دہراتے ہیں اور قاری کے علم اور آگہی میں ایک انچ کا بھی اضافہ نہیں ہو پاتا۔ انھوں نے کہا کہ ناول سے متعلق تحریریں تو اکثر رسالوں میں شائع ہوتی رہتی ہیں مگر ’فکر و تحقیق‘ میں ایک ایسا اشاریہ مرتب کیا گیا ہے جس سے ناول پر تحقیق کرنے والے اساتذہ اور طلبا کو روشنی اور رہنمائی مل سکتی ہے۔ رسم اجرا کی اس تقریب میں شامل پروفیسر علیم اللہ حالی، پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر صغیر افراہیم، ڈاکٹر کیول دھیر، مشتاق احمد نوری، ڈاکٹر نصرت مہدی، ڈاکٹر مشتاق احمد، پروفیسر قدسیہ انجم وغیرہ جیسے ادبی دنیا کے مشاہیر نے ’فکر و تحقیق‘ کے ناول نمبر کو ایک منفرد دستاویز قرار دیا اور یہ بھی اعتراف کیا کہ ’فکر و تحقیق‘ کے اس نمبر میں سمندر کو کوزے میں بھرنے کی کوشش قابل ستائش ہے۔ اس اختصار پسند عہد میں ضخامت سے گریز کرتے ہوئے تمام موضوعات اور مسائل کو کم صفحات میں سمیٹ لینا بہت بڑی بات ہے اور اسی کا نام حسن ادارت ہے! شرکا نے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم کو اس خصوصی شمارے کی اشاعت پر مبارکباد دی اور یہ بھی کہا کہ آئندہ ’فکر و تحقیق‘ کے خصوصی شمارے فرسودہ اور پامال موضوعات کے بجائے نئے موضوعات اور مسائل کے حوالے سے شائع ہونے چاہئیں۔

اجرا کی تقریب میں کونسل کے پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، اسسٹنٹ ڈائرکٹر اکیڈمک محترمہ شمع کوثر یزدانی کے علاوہ شعبۂ ادارت سے وابستہ ڈاکٹر عبدالحی اور ڈاکٹر شاہد اختر انصاری بھی موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)